سبق 4
امرتا کی کہانی

یہ سچی کہانی بہت پرانی ہے، قریب تین سو سال پرانی! امرتا، راجستھان میں جودھپور کے پاس کھجڑ لی گاؤں میں رہتی تھی۔ جانتے ہو، اس گاؤں کا نام کھجڑ لی کیوں تھا؟ اس گاؤں میں کھجڑی کے بہت سے پیڑ تھے۔

اس گاؤں کے لوگ پیڑ پودوں اور جانوروں کی بہت زیادہ دیکھ بھال کیا کرتے تھے۔ وہاں بکریاں، ہرن، خرگوش، موربغیر کسی خوف کے آزادانہ گھومتے رہتے تھے۔ گاؤں کے لوگوں یاد تھا کہ ان کے بزرگ ان سے کہا کرتے تھے ''اگر پیڑ ہیں تو ہم ہیں۔ پیڑ پودے اور جانور ہمارے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں مگر ہم ان کے بغیر زندہ نہیں رہ سکتے۔''

استاد کے لیے: بچّوں کی حوصلہ افزائی کیجیے کہ وہ ہندوستان کے نقشے میں راجستھان تلاش کریں۔

امرتا کے دوست

امرتا صبح بہت جلدی سوکر اٹھ جاتی تھی اور اپنے سارے دوست پیڑوں سے خوشی خوشی ملتی تھی۔ وہ ہر روز ایک خاص پیڑ کا انتخاب کرتی تھی۔ وہ اپنے بازوؤں کو پیڑ کے تنے کے چاروں طرف لپیٹ لیتی تھی اور پیڑ سے سرگوشی کرتی تھی، ''دوست! تم مضبوط اور خوبصورت ہو، تم ہمارا خیال رکھتے ہو تمھارا شکریہ، میں تمھیں بہت پیار کرتی ہوں۔ اپنی طاقت مجھے بھی دو۔''

امرتا کی ہی طرح اور بچوں کے بھی اپنے اپنے خاص پیڑ تھے۔ وہ گھنٹوں پیڑوں کے سائے میں کھیلتے رہتے تھے۔

- کیا تمہارے گھر اور اسکول کے قریب یا سڑک کے کنارے کوئی جگہ ایسی ہے۔ جہاں پیڑ لگائے گئے ہیں؟

- ان کو وہاں کیوں لگایا گیا ہے؟

- کیاتم نے کسی کو پیڑوں کی دیکھ بھال کرتے دیکھا ہے؟ ایسا کون کرتا ہے؟

- کیاتم نے ان میں سے کسی پیڑ پر پھل دیکھے ہیں؟ انھیں کون کھاتا ہے؟

- للیتا سوچتی ہے کہ گھاس اور چھوٹے چھوٹے پودے جو اس کے اسکول کے اطراف میں اپنے آپ اُگ رہے ہیں بغیر کسی کے لگائے ہوئے ہیں؟ کیاتم بھی کسی ایسی جگہ کے بارے میں جانتے ہو جہاں گھاس، چھوٹے چھوٹے پیڑ اور پودے خود ہی اُگ آتے ہوں۔

- تمھیں ایسا کیوں لگتا ہے کہ یہ پودے خود ہی اُگ رہے ہیں؟

پیڑ خطرے میں

وقت گزرتا رہا۔ امرتا اب بڑی ہوگئی۔ ایک دن وہ اپنے پیڑوں سے ملنے گئی۔ اس نے دیکھا کہ اس کے گاؤں میں کچھ اجنبی موجود تھے۔ ان کے پاس کلہاڑیاں تھیں۔ انھوں نے کہا کہ وہ راجا کے آدمی ہیں۔ راجا کے کہنے پر وہ لکڑی کے لیے پیڑ کاٹنے آئے ہیں۔ لکڑی راجا کے محل کے لیے چاہیے۔

یہ سنتے ہی امرتا سکتے میں آ گئی۔ وہ اس پیڑ کے پاس گئی جس کو ان لوگوں نے کاٹنے کے لیے چنا تھا۔ امرتا نے پیڑ کو اپنا بانہوں میں بھرلیا اور اس سے لپٹ گئی۔ آدمیوں نے اس کو ڈرایا دھمکایا لیکن امرتا نے درخت کو نہیں چھوڑا۔

راجا کے آدمیوں کو اس کا حکم ماننا تھا۔ انھیں پیڑ کاٹنا تھا۔ یہ دیکھ کر امرتا کی بیٹیاں اور سیکڑوں گاؤں والے، بوڑھے اور جوان، پیڑوں سے لپٹ گئے تاکہ ان کی حفاظت کر سکیں۔ بہت سے لوگ جن میں امرتا اور اس کی بیٹیاں بھی شامل تھیں پیڑوں کی حفاظت کی خاطر مارے گئے۔

جب راجا نے اس کے بارے میں سنا اسے یقین ہی نہیں آیا کہ لوگوں نے پیڑوں کی خاطر اپنی جانیں دے دیں۔ وہ خود گاؤں میں پہنچا۔ وہاں اس کو گاؤں والوں کی عقیدت اور محبت کا علم ہوا جو انھیں اپنے پیڑوں اور جانوروں سے تھی۔

- کیا تمھیں یاد ہے اس گاؤں میں بزرگ کیا کہا کرتے تھے؟
- کیا تم سوچتے ہو کہ اگر جانور اور پیڑ نہ ہوتے تو ہم باقی بچتے؟ اپنی جماعت میں اس پر گفتگو کیجیے۔

محفوظ گاؤں

گاؤں والوں کی پیڑوں کے لیے زبردست محبّت اور جذبے سے بادشاہ بہت متاثر ہوا۔ اس نے حکم دیا کہ اب کوئی بھی پیڑ نہیں کاٹے جائیں گے اور اس علاقے میں کسی جانور کو نقصان نہیں پہنچایا جائے گا۔ تقریباً تین سو سال بعد آج بھی اس علاقے کے لوگ جو وشنوئی کہلاتے ہیں، پیڑوں اور جانوروں کی حفاظت کرتے ہیں۔

حالانکہ یہ ریگستان کے عین وسط میں ہے پھر بھی یہ علاقہ سرسبز ہے اور جانور بغیر کسی خوف و خطر کے آزادانہ گھومتے ہیں۔

- کیا تمھیں یاد ہے کہ تیسری جماعت میں تم نے ایک پیڑ کو دوست بنایا تھا؟ تمہارا دوست اب کیسا ہے؟
- اس سال تم ایک نیا دوست کیوں نہیں بناتے؟ کیا تم نے دیکھا ہے کہ سال کے مختلف مہینوں میں تمھارے دوست پیڑ کس طرح تبدیل ہوتے ہیں؟

کسی ایک پیڑ کے بارے میں لکھو۔

- کیا پیڑ پر پھول کھلتے ہیں؟

- کیا پیڑ پر پھول سال بھر رہتے ہیں؟

- کس مہینے میں پتیاں گرتی ہیں؟

- کیا پیڑ پر پھل آتے ہیں؟

- پھل کس مہینے میں آتے ہیں؟

- کیا تم نے یہ پھل کھائے ہیں؟

کچھ عرصہ پہلے تم نے اخباروں میں پڑھا ہوگا یا ٹی وی پر دیکھا ہوگا کس طرح کچھ فلمی اداکاروں کو کالے ہرنوں کا شکار کرنے کی وجہ سے قانونی کارروائی سے گذرنا پڑا تھا۔

گفتگو کیجیے :

- لوگ شکار کیوں کرتے ہیں؟
- کچھ جانوروں کے شکار کے خلاف قانون بنے ہوئے ہیں۔ شکار کرنے پر لوگوں کو سزا ہوسکتی ہے؟ شکار کرنے پر سزا کیوں رکھی گئی ہے؟

اپنے دادا، دادی / نانا، نانی سے گفتگو کرکے معلوم کیجیے۔

- جب وہ تمھاری عمر کے تھے انھوں نے اپنے اردگرد کون کون سی چڑیاں دیکھی تھیں؟

- کیا ان میں سے کچھ چڑیوں کی تعداد کم ہو رہی ہے؟

- کیا کچھ ایسی چڑیاں اور جانور بھی ہیں جو اب بالکل نہیں دکھائی دیتے ہیں؟

◎ شانتی کے دادا نے اسے بتایا کہ جب وہ چھوٹے بچے تھے تب انھوں نے آج کل کے مقابلے میں بہت سی چڑیاں جیسے گوریّا اور مینا دیکھی تھیں۔ کیا تم ایسی وجوہات کا اندازہ لگا سکتے ہو کہ ان کی تعداد میں کمی کیوں آ گئی ہے؟

امرتا کے گاؤں میں کھجڑی کا پیڑ سب سے زیادہ عام تھا۔ تم اپنے علاقے میں کس قسم کے پیڑ زیادہ تعداد میں دیکھتے ہو، ان میں سے دو کے نام بتاؤ۔

◎ اپنے بزرگوں سے ان پیڑوں کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرو۔

کھجڑی پیڑ عام طور پر ریگستانی خطوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ زیادہ پانی کے بغیر بھی اُگ سکتا ہے۔ اس کی چھال دوا بنانے کے کام آتی ہے۔ لوگ اس کے پھل (پھلیاں) پکاتے اور کھاتے ہیں۔ اس کی لکڑی کیڑے مکوڑوں سے متاثر نہیں ہوتی۔ اس علاقے کے جانور کھجڑی کی پتیوں کو کھاتے ہیں۔ اور تمھاری طرح کے بچے اس کے سائے میں کھیلتے کودتے ہیں۔

استاد کے لیے: بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنے بزرگوں سے جانوروں اور کیڑے مکوڑوں کے بارے میں پوچھیں۔ چڑیوں کی تعداد میں ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کمی واقع ہو رہی ہے، اس کے بارے میں بچوں سے گفتگو کریں۔